بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ✦ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ربوہ

روزنامہ
الفضل
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۳۶/۷۱ | پیر ۳ ربیع الاول ۱۴۰۳ھ ۲۰ فتح ۱۳۶۱ ہش ۲۰ دسمبر ۱۹۸۲ء | نمبر ۲۸۵

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۹ فتح / دسمبر۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت بلڈ پریشر اور نزلہ کی وجہ سے ناساز ہے

احباب کرام خصوصی توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کاملہ عطا کرے جملہ بیماریوں سے شفا عطا کرے اور لمبی بابرکت عمر عطا کرے۔ آمین ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ کو دعاؤں اور گریہ وزاری سے خوب سجائیں

مہمانوں کی مدارات اگر انہیں عبادت سے غافل کر دے تو یہ آنے والوں پر ظلم ہے

جلسہ کے کارکن اخلاص اور قربانی کا معیار بڑھائیں سچا اخلاص کبھی ضائع نہیں جاتا

دوکانداروں کو چاہیئے کہ وہ جلسہ کے موقع پر منافع حاصل کرتے ہوئے آخرت کا گھاٹا نہ خریدیں۔

ہر گھر میں ایک چارٹ لگا ہوا ہو جس میں نمازوں کے اوقات درج ہوں اور اہل خانہ اس کے مطابق کھانے کے اوقات طے کریں کہ نمازوں میں ہرج نہ ہو

مسجد اقصیٰ ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ جمعہ کا خلاصہ

ربوہ ۷ فتح دسمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت پر زور دیا ہے کہ وہ دعاؤں اور گریہ وزاری سے جلسہ کو سجائیں اور آنے والے جلسہ کی کامیابی کے لئے بہت دعائیں کریں۔ مہمانوں کی آمد کا اصل مقصد تقاریر سننا اور عبادت کرنا ہے۔ اگر ان کی عبادت میں حرج واقع ہو تو یہ مہمان نوازی نہیں بلکہ اس مہمان پر ظلم ہے۔ حضور نے دوکانداروں کو دیانتداری سے منافع لینے کی تلقین فرمائی اور کارکنوں پر زور دیا کہ وہ اپنی خدمت اور قربانی کے معیار کو بلند کریں۔ اللہ تعالیٰ سچے اخلاص کے نتیجہ میں لوگوں کی کایا پلٹ دیتا ہے

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک بجکر دس منٹ پر خطبہ ارشاد فرمایا اور ایک بجکر ۴۴ پر اختتام کیا۔ اس طرح سے حضور نے ۳۴ منٹ خطبہ ارشاد فرمایا۔

تشہد وتعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ جلسہ سالانہ قریب آرہا ہے۔ اس کے لئے سارا سال ہی انتظامات کئے جاتے ہیں اور اب جبکہ انتظامات قریباً پایۂ تکمیل کو پہنچ چکے ہیں تو سب سے زیادہ توجہ دعا پر ہی ہونی چاہیئے۔ کیونکہ جب تک اللہ تعالیٰ کی مدد شامل حال نہ ہو بعض اوقات ایسی صورت حال پیش آجاتی ہے کہ ساری کی ساری تیاریاں دھری کی دھری رہ جاتی ہیں انتظام کتنے ہی درست اور انداز کتنے ہی اعلیٰ کیوں نہ ہوں جب تک اللہ تعالیٰ کا فضل شامل حال نہ ہو تو کوئی انتظام احسن رنگ میں نہیں ہو سکتا۔ لنگروں میں بعض اوقات ایسی ناگہانی صورت حال پیدا ہو جاتی ہے۔ کبھی بارش آجاتی ہے۔ کبھی مزدور آپس میں لڑنے لگ جاتے ہیں۔ سو اس قسم کے اندھیرے ہیں جن پر انسان کا بس نہیں چلتا۔ لہٰذا جوں جوں جلسہ سالانہ قریب آتا ہے۔ احباب کو چاہیئے کہ اخلاص اور گریہ وزاری سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے جلسے کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے (آمین)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جلسہ کا نظام اتنی ذمہ داریاں ڈالتا ہے کہ یہ دعا کے بغیر احسن رنگ میں ادا نہیں ہو سکتیں۔ حضور نے فرمایا ان ذمہ داریوں پر غور کرتے ہوئے صد سالہ جوبلی کے موقعہ پر ہونے والے جلسہ سالانہ کا خیال آیا، جو بہت وسیع تر انتظام کے تقاضے اپنے ساتھ لائے گا۔ اس کی ذمہ داریوں کو کس طرح ادا کریں گے۔ بے شمار کام ابھی ایسے ہیں جن کا آغاز بھی نہیں کیا گیا۔ اور جن کی تکمیل کے لئے کئی سال کی مدت درکار ہوگی جس کی فوری ضرورت ہے اور بعض احباب یہ سوچ رہے ہیں کہ اسے آہستہ آہستہ ادا کریں گے۔

نیک تلقین کے اثرات

حضور نے فرمایا جتنی فکریں ہیں ان کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا غیر معمولی فضل اس کا احسان اور اس کی رحمت بھی کام کر رہی ہے کہ فکروں کے دور ہونے کے لئے سامان بھی ساتھ ساتھ ہوتے جا رہے ہیں اور فکروں کے نتیجہ میں تکلیف نہیں بلکہ تعلق باللہ بڑھتا ہے یہ اللہ تعالیٰ نے ایسا اعلیٰ نظام فرمایا ہے کہ ہر فکر اللہ تعالیٰ کا احسان بن جاتی ہے۔

حضور نے فرمایا گزشتہ مرتبہ جب میں نے خطبہ میں صد سالہ جوبلی کی طرف توجہ دلائی تو ابھی یہ خطبہ ساری دنیا میں مشتہر بھی نہیں ہوا تھا کہ بڑی دور مثلاً یوگنڈا تک سے کثرت سے اطلاعات آنے لگ گئیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس چندے کی طرف غیر معمولی توجہ دی گئی ہے۔ بیرونی ممالک میں تحریک جدید کا چندہ بھی کئی گنا بڑھ گیا ہے۔ ان خبروں سے اللہ تعالیٰ تسلی بھی دیتا ہے۔ پاکستان سے بھی جو خبریں آئی ہیں وہ بھی بڑی خوشکن ہیں انفرادی خطوط میں بھی ایسی پیاری اور درخشندہ مثالیں سامنے آتی ہیں کہ دل خدا کے حضور شکر کے جذبہ سے سجدہ ریز ہو جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کس طرح کے فدائی عطا کئے ہیں۔

حضور نے لاہور کی ایک خاتون کے خط کا ذکر فرمایا جس نے لکھا ہے کہ جب اس نے صد سالہ جوبلی کے چندے کے بارے میں حضور کا خطبہ سنا تو اس کو خیال پیدا ہوا کہ وہ اپنا

مسلسل صفحہ پر

جلسہ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم

حسب سابق جملہ جماعت ہائے احمدیہ مورخہ ۱۲ ربیع الاول مطابق ۲۹ دسمبر ۱۹۸۲ء سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم بیان کرنے کے لیے شایانِ شان طریق پر اجلاس منعقد کریں اور اس کی رپورٹیں نظارت اصلاح وارشاد میں بھجوادیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

معائنہ انتظامات جلسہ سالانہ

جملہ ناظمین و معاونین جلسہ سالانہ کی خدمت میں گذارش ہے کہ مہربانی فرما کر ۲۲ دسمبر ۱۹۸۲ء بروز بدھ بوقت ۳ بجے شام احاطہ دفتر جلسہ سالانہ میں تشریف لے آئیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ انتظامات جلسہ سالانہ کا معائنہ ہوگا۔

(افسر جلسہ سالانہ)

ضروری اعلان برائے کارکنات جلسہ گاہ

کارکنات جلسہ گاہ کی پہلی حاضری ۲۳ دسمبر ۱۹۸۲ء ۳ بجے سہ پہر جلسہ گاہ میں ہوگی اور دوسری حاضری ۲۵ دسمبر صبح دس بجے جلسہ گاہ میں ہوگی۔ پہلی حاضری میں غیر حاضر رہنے والی خاتون اور بچی کو ڈیوٹی نہیں دی جائیگی ان کی جگہ نئی کارکنات کا تقرر کیا جائے گا۔

(منتظمہ جلسہ گاہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴۔ پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

چندہ سال پر سال نہیں ادا کر سکی۔ اور اب وہ وعدہ ذمہ داری کا ایک پہاڑ بن کر سامنے آکھڑا ہوا اور اس کی ادائیگی ناممکن نظر آنے لگی۔ چنانچہ اس نے لکھا ہے کہ میں نے کئی روز بڑے کرب سے گزارے اور خدا کے حضور گریہ وزاری کی کہ خدایا تو نے ہی وعدہ کرنے کی توفیق دی تھی۔ اب تو ہی اس کی ادائیگی کے سامان پیدا کر۔ پھر وہ لکھتی ہیں کہ میری نظر معاً اپنے زیور پر پڑی تو میں نے فیصلہ کیا کہ جو کچھ میرے پاس ہے وہ تو میں پیش کر دوں۔ چنانچہ یہ فیصلہ کرنے کے بعد زیور سے مجھے اتنی نفرت ہوگئی کہ وہ مجھے ایک آنکھ نہ بھاتا تھا۔ اور میرا دل کرتا تھا کہ فوراً کوئی اسے لے جائے۔

حضور نے فرمایا خدا تعالیٰ کیسے احسان کرنے والا ہے کتنی فدائی جماعت ہے کہ قرونِ اولیٰ کے دور کی یاد تازہ ہو جاتی ہے۔ حضور نے فرمایا جب میں نے اس عورت کا خط پڑھا تو میں نے دعا کی کہ اے اللہ اس عورت کو ایمان کے زیور سے نواز اور اس کے سارے جسم ہاتھوں بازوؤں چہرہ اسکے ظاہر اور باطن کو اپنی رضا کے زیور سے آراستہ کر۔ دنیا میں کروڑوں عورتیں ہیں جو زیور کی زیبائش سے محروم ہیں۔ لیکن ان میں سے کتنی ایسی ہونگی جنہوں نے خود کو رضائے باری کی خاطر زیور سے عاری کیا ہوگا۔ بہت کم ایسی مثالیں ہونگی اور جتنی بھی ہونگی ساری کی ساری جماعت احمدیہ میں ہوں گی۔

حضور نے فرمایا ان فکروں کا نتیجہ ہے کہ احمدی پہلے سے بڑھ کر اپنے رب کے قریب ہو گیا ہے اور ماحصل یہ ہے کہ ربّ کی رضا حاصل ہو۔

حضور نے فرمایا دعا کریں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ساری مشکلات دور کر دے۔ سارے خطرات دور کر دے اور اس جلسہ سالانہ کو نہایت کامیاب جلسہ سالانہ بنائے۔ حضور نے فرمایا ہماری حقیقی کامیابی عبادت میں ہے۔ اگر ہم جلسہ سالانہ پر عبادت کا حق ادا نہ کر سکیں تو جلسہ سالانہ اپنی ساری شوکت کے باوجود ویران رہے گا۔

حضور نے فرمایا میں ایک دفعہ پھر جماعت کو اس طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر گھر گھر میں اس کا چرچا ہونا چاہیئے۔ کہ جلسہ کے موقعہ پر ساری نمازیں بروقت ادا کی جائیں۔

حضور نے اس ضمن میں ہدایت فرمائی کہ ہر محلے کی انتظامیہ ہر گھر کو ایک چارٹ مہیا کرے جس میں قریب کی مسجد کی نماز کے اوقات درج ہوں تاکہ ہر وقت اہلِ خانہ کو نماز کا وقت یاد رہے اور اس میں یہ بھی لکھا ہو کہ مسجد اتنی دور ہے اس لئے نماز سے اتنے وقت پہلے روانہ ہو جائیں اس سے اہلِ خانہ کھانے کے لئے ایسے اوقات معین کر سکیں گے کہ جس سے نمازیں متاثر نہ ہوں یہ بڑی خدمت اور مہمانوں کی بڑی سعادت ہوگی اور مہمانوں کی مہمان نوازی کا اس کے بغیر حق ادا نہیں ہو سکتا جبتک وہ اس حقیقی مقصد کے پورے کرنے میں ممد نہ ہو جس کی خاطر مہمان دور دور سے آتے ہیں۔ جلسے پر حاضر ہونے کا مطلب تو تقاریر سننا اور عبادت کرنا ہے۔ اس کا مقصد کھانوں اور ناشتوں کا مزا لینا تو نہیں۔ اگر آپ کے گھر کے کھانوں اور ناشتوں نے مہمان کو اس کی عبادت سے بے پرواہ کر دیا تو یہ مہمان نوازی نہیں بلکہ اس مہمان پر ظلم ہوگا۔

حضور نے فرمایا ان باتوں کی تلقین پر مشتمل مختصر فقرے نظارت اصلاح وارشاد بھی چھوٹے سے پمفلٹ کی شکل میں ہر گھر میں تقسیم کر سکتی ہے۔ ان دنوں میں بھی اطفال جس طرح آج کل صبح صلِّ علیٰ کہہ کر لوگوں کو نماز کے لئے جگاتے ہیں جلسہ کے دنوں میں بھی یہ سلسلہ جاری رہے اور زیادہ کثرت سے ہو کہ سارے ربوہ میں درود کا شور مچا دیں اور تہجد کی نماز سے فجر تک ایسا خوبصورت روحانی منظر ہو کہ جو کانوں اور آنکھوں دونوں کی لذت کا موجب ہو کہ چھوٹے چھوٹے بچے گلیوں میں درود پڑھتے پھریں اور مہمانوں کو نماز کے لئے جگائیں۔

حضور نے فرمایا اس کے لئے ضرورت صرف اس بات کی ہے کہ بار بار نصیحت کی جائے اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو سننے والے کان اور دل عطا کئے ہیں۔ یہ ذرا سی توجہ سے مائل ہو جاتے ہیں اور اس سے بڑے فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

کارکنوں کو تلقین

حضور نے فرمایا ایک اور بات کی طرف بھی توجہ دلاتی ہے کہ افسر جلسہ سالانہ کو شکایت ہے کہ کارکنوں کی خدمت کا معیار گر رہا ہے جس لگن اور قربانی کی ضرورت ہے خدمت کے معیار میں اس میں کمی آ رہی ہے۔

حضور نے فرمایا کہ میں ایسی باتیں کرتا ہوں تو بعض لوگ مجھے لکھتے ہیں کہ میں یہ کمزوریاں بیان نہ کروں اس کے باوجود میں یہ بیان کروں گا کیونکہ کمزوریوں سے چشم پوشی گناہ اور جرم ہے اور تقویٰ کے خلاف ہے بلاوجہ اپنی تعریف کرنا جھوٹ ہے ان کمزوریوں کے علم سے لازمی طور پر اصلاح کی طرف توجہ ہوگی۔

حضور نے فرمایا میں کارکنوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اخلاص اور قربانی کا معیار بہت بلند کریں۔

بعض دفعہ اخلاص سے کام کرنا بھی تبلیغ بن جاتی ہے۔ اس ضمن میں حضور نے ایک نہایت ایمان افروز واقعہ سنایا کہ ایک رات لنگر خانہ میں جس کے حضور ایدہ اللہ (قبل از خلافت۔ ناقل) انچارج تھے رات کو بارش ہو گئی۔ نانبائی اور پیڑے بنانے والی عورتیں ایک دم اٹھ کر اندر کو بھاگیں۔ کام رک گیا بڑی پریشانی ہوئی حضور نے فرمایا میں نے سب خدام و اطفال بچوں بوڑھوں بڑوں کو بلایا اور کہا کہ جس کو جو چیز میسر آتی ہے وہ اٹھائے اور ان نانبائیوں کے سر پر چھتری کے طور پر پکڑے رہے کہ بارش اس کو نہ بھگوئے۔ چنانچہ پھر کام شروع ہو گیا اور ساری رات قریباً اسی طرح گزری اطفال خدام سب کارکن پراتیں نانبائیوں کے سر پر لے کر کھڑے رہے۔

حضور نے فرمایا صبح کو مجھے ایک مولوی صاحب ملے مجھے دیکھتے ہی بھاگ کر مجھ سے لپٹ گئے اور چھوٹتے ہی کہا میں نے بیعت کر لی ہے۔ میں حیران ہوا کہ یہ تو بڑے کٹر اور متعصب قسم کے شخص تھے اور سندھ میں جماعت اسلامی کے پیشروں میں سے تھے ان کی کایا کیسے پلٹی انہوں نے بتایا کہ جب رات کو بارش ہوئی تو میں یہ دیکھنے آیا کہ دیکھیں اب احمدی کیا کرتے ہیں میں یہاں انتظام کو درہم برہم ہوتا ہوا دیکھنے آیا تھا مگر میں نے یہ حیرت انگیز منظر دیکھا کہ افسر ماتحت کارکن سب کنالیاں اور پراتیں لے کر نانبائیوں کو بارش سے بچا رہے ہیں۔ یہ نظارہ دیکھ کر میری ایسی کایا پلٹ گئی کہ میں نے کہا کہ میں لازماً بیعت کرونگا۔ میں نے باقی رات بڑی بے چینی سے کاٹی۔ اب صبح بیعت کر کے آرہا ہوں۔

حضور نے فرمایا اخلاص کے یہ نمونے ضائع نہیں جاتے۔ لاکھ دلائل ایک طرف لیکن سچے عمل کی قوت کو اللہ ضائع نہیں کرتا اس لئے پورے خلوص سے قربانی پیش کریں۔

دوکانداروں سے ایک بات

حضور نے فرمایا ایک بات میں دوکانداروں سے بھی کہنا چاہتا ہوں کہ جلسہ سالانہ ان دوکانداروں کے لئے رزق کی کمائی کا موقعہ ہے لیکن یہ کمائی کرتے کرتے کوئی بڑا گھاٹا نہ کھا جائیں دنیا حاصل کرتے ہوئے کہیں عاقبت کا گھاٹا نہ مل جائے مال بیچتے ہوئے بد دیانتی سے مہمانوں کو انجان سمجھ کر زیادہ قیمت نہ وصول کریں۔ یہاں پر آنیوالے بعض لوگ صرف اس غرض سے شاپنگ کرتے ہیں کہ انہیں ربوہ شہر سے محبت ہوتی ہے اور وہ اس محبت کی کوئی نشانی ساتھ لیجانا چاہتے ہیں اس خالص نیکی اور للّٰہی محبت کے اظہار میں اگر ان کو دوکاندار کی بد دیانتی سے واسطہ پڑے تو یہ بات ان کے لئے بڑی ٹھوکر کا موجب ہوگی۔ یہاں آنے والے مثلاً غیر ملکی ہیں وہ منہ مانگے دام دے دیتے ہیں وہ سوچ بھی نہیں سکتے کہ ربوہ کا ایک احمدی دوکاندار بد دیانتی بھی کر سکتا ہے حضور نے فرمایا اگر ایک دوکاندار بد دیانتی سے ۲۰ روپے کی چیز پچاس روپے میں بیچ دیتا ہے تو جو باہر سے آیا ہوا یا غیر ملکی یہ چیز خریدتا ہے تو اگر اس کو ٹھوکر نہ بھی لگے تو یہ بات بہرحال ہوتی ہے کہ اس کے اخلاص اور جذبۂ قربانی میں ضرور کمی آجاتی ہے۔

حضور نے دوکانداروں کو فرمایا کہ اس لئے ضروری ہے کہ بہت احتیاط کریں اللہ جتنا دیتا ہے اسے قبول کریں خدا کی خاطر معقول منافع لیں حسن اخلاق سے مہمانوں سے پیش آئیں اللہ تعالیٰ اس سے بڑی برکت دے گا۔ اللہ پر توکل کر کے دیکھیں تو سہی کہ وہ کیسی محبت کرنے والا خدا ہے وہ تھوڑی سی آزمائش ضرور کرے گا اور جب آپ آزمائش میں پورے اتریں گے تو بے حساب دے گا۔

حضور نے آخر میں فرمایا میں دعا کرتا ہوں کہ آپ احباب یہ جلسہ دعاؤں اور گریہ وزاری سے خوب سجائیں گے کہ اس کا ظاہر بھی سج جائے اور باطن بھی۔

چندوں کی ادائیگی میں کوتاہی نہ ہونے دیجئے

قدرتِ ثانیہ کے مظہر رابع سیدنا حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے سپین کی مسجد کے افتتاح کی مبارک تقریب پر خطبۂ جمعہ فرمودہ ۱۰ ستمبر ۱۹۸۲ء میں فرمایا۔

"میں نے بڑے غم اور دکھ کے ساتھ یہ بھی محسوس کیا کہ جماعت کے ایک طبقہ میں ابھی پوری طرح قربانی کا وہ احساس نہیں جو ان مشکلات کے مقابل پر ہونا چاہیئے بہت سی جگہ بہت کوشش اور محنت کے ساتھ فہرستیں تیار کروائی گئیں، چندہ دہندگان کی تجدید کروائی۔ یہ دیکھ کر حیرت ہوئی کہ بعض جگہ پچاس فیصدی سے زائد ایسے احمدی ہیں جو ایک آنہ بھی چندہ نہیں دے رہے دنیا کے لحاظ سے ان کی کایا پلٹ چکی ہے وہ اور ماحول میں بسر کرتے تھے کسی وقت اب اور ماحول میں پہنچ چکے ہیں۔ کوئی نسبت ہی نہیں خدا تعالیٰ کے ظاہری فضلوں کے ساتھ اس زندگی کو جو وہ پہلے بسر کرتے تھے۔ مگر کلیتہً ان فضلوں کو بھلا کر وہ خدا تعالیٰ کے دین کی ضرورتوں سے غافل ہو کر محض اپنی ضرورتوں میں مگن ہیں اور ان کے پورا کرنے کی فکر میں سرگرداں ہیں یہ دیکھ کر تعجب ہوا اور بہت دکھ ہوا۔" (بحوالہ الفضل ۲۰ اکتوبر ۱۹۸۲ء)

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قسط دوم و آخری

انفاسِ قدسیہ

حضرت اقدس کی کتاب کا خلاصہ۔ حضور ہی کے الفاظ میں

(مکرم عطاء الرحمان صاحب محمود - ربوہ)

قرآن کا نام ذکر رکھنے کی وجہ

"قرآن کریم کا نام ذکر رکھا گیا ہے اس لیے کہ وہ انسان کی اندرونی شریعت یاد دلاتا ہے ..... قرآن کوئی نئی تعلیم نہیں لایا بلکہ اس اندرونی شریعت کو یاد دلاتا ہے جو انسان کے اندر مختلف طاقتوں کی صورت میں رکھی ہے ..... اس کتاب کا نام ذکر بیان کیا تاکہ وہ پڑھی جاوے تو وہ اندرونی اور روحانی قوتوں اور اس نورِ قلب کو جو آسمانی ودیعت انسان کے اندر ہے یاد دلاوے" ص۸۹

معجزات کئی رنگ کے ہوتے ہیں

"۱۔ عملی رنگ کے (۲) حقائق و معارف کے (۳) تیسرا طبقہ معجزات کا اخلاقی معجزات ہیں اخلاقی معجزات کرامت میں بہت اثر ہوتا ہے فلاسفر لوگ معارف اور حقائق سے تسلی نہیں پا سکتے۔ مگر اخلاقِ عظیمہ ان پر بہت بڑا اور گہرا اثر کرتے ہیں" ص۹۴

"پس ہماری جماعت کو مناسب ہے کہ وہ اخلاقی ترقی کریں کیونکہ الاستقامت فوق الکرامت مشہور ہے وہ یاد رکھیں کہ اگر کوئی ان پر سختی کرے تو حتی الوسع اس کا جواب نرمی اور ملاطفت سے دیں تشدد اور جبر کی ضرورت انتقامی طور پر بھی نہ پڑنے دیں" ص۹۵

الہام اُجِیْبُ کُلَّ دُعَائِکَ سے مراد

"میرے ساتھ میرے مولیٰ کریم کا صاف وعدہ ہے کہ اُجِیْبُ کُلَّ دُعَائِکَ مگر میں خوب سمجھتا ہوں کہ کل سے مراد یہ ہے کہ جن کے نہ سننے سے ضرر پہنچتا ہے لیکن اگر اللہ تعالیٰ کی تربیت اور اصلاح چاہتا ہے تو رد کرنا ہی اجابت دعا ہوتا ہے۔ بعض اوقات انسان کی دعائیں ناکام رہتا ہے اور سمجھتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے دعا رد کر دی حالانکہ خدا تعالیٰ اس کی دعائیں سن لیتا ہے اور اجابت بصورت رد ہی ہوتی ہے کیونکہ اس کے لیے در پردہ اور حقیقت میں بہتری اور بھلائی اسی کے رد ہی میں ہوتی ہے" ص۹۹

دعا کا اصول

دعا کا اصول یہی ہے۔ اللہ تعالیٰ قبولِ دعا میں ہمارے اندیشہ اور خواہش کے تابع نہیں ہوتا ہے دیکھو بچے کس قدر اپنی ماؤں کو پیارے ہوتے ہیں۔ اور وہ چاہتی ہے کہ ان کو کسی قسم کی تکلیف نہ پہنچے لیکن اگر بچے بے ہودہ طور پر اصرار کریں اور رو کر تیز چاقو یا آگ کا روشن اور چمکتا ہوا انگارا مانگیں تو کیا ماں باوجود سچی محبت اور حقیقی دل سوزی کے کبھی گوارا کرے گی کہ اس کا بچہ آگ کا انگارا لے کر ہاتھ جلائے یا چاقو کی تیز دھار پر ہاتھ مار کر ہاتھ کاٹ لے۔ ہرگز نہیں۔ اسی اصول سے اجابتِ دعا کا اصول سمجھ سکتے ہیں" ص۹۹-۱۰۰

قبولیت دعا کے لیے شرائط

"مگر یہ بات بھی بحضور دل سن لینی چاہیے کہ قبولِ دعا کے لیے بھی چند شرائط ہوتی ہیں۔ ان میں سے بعض تو دعا کرنے والے کے متعلق ہوتی ہیں اور بعض دعا کرانے والے کے متعلق۔ دعا کرانے والے کے لیے ضروری ہوتا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے خوف اور خشیت کو مدِ نظر رکھے اور اس کے غنا ذاتی سے ہر وقت ڈرتا ہے اور صلح کاری اور خدا پرستی اپنا شعار بنائے۔ تقویٰ اور راستبازی سے خدا تعالیٰ کو خوش کرے تو ایسی صورت میں دعا کے لیے استجابت کھولا جاتا ہے اور اگر وہ خدا تعالیٰ کو ناراض کرتا ہے اور اس سے بگاڑ اور جنگ قائم کرتا ہے تو اس کی شرارتیں اور غلط کاریاں دعا کی راہ میں ایک سد اور چٹان ہو جاتی ہیں اور استجابت دروازہ اس کے لیے بند ہو جاتا ہے" ص۱۰۱

شریعت کا خلاصہ

"تقویٰ ہی ایک ایسی چیز ہے جس کو شریعت کا خلاصہ کہہ سکتے ہیں۔ اور اگر شریعت کو مختصر طور پر بیان کرنا چاہیں۔ تو مغزِ شریعت تقویٰ ہی ہو سکتا ہے" ص۱۰۲

نفسِ انسانی کی تین حالتیں

"۱۔ نفسِ امارہ کی حالت میں انسان شیطان کے پنجہ میں گویا گرفتار ہوتا ہے اور اس کی طرف بہت جھکتا ہے۔ ۲۔ نفسِ لوامہ کی حالت میں وہ اپنی خطا کاریوں پر نادم ہوتا اور شرمسار ہو کر خدا کی طرف جھکتا ہے۔ مگر اس حالت میں ایک جنگ رہتی ہے (۳) نفسِ مطمئنہ کی حالت میں وہ عباد الرحمن کے زمرہ میں داخل ہو جاتا ہے" ص۱۰۲

شق القمر اور بردِ نار کے معجزات بھی خارج از اسباب نہیں

"یہ سچی بات ہے کہ خدا تعالیٰ غیر معمولی طور پر کوئی کام نہیں کرتا۔ اصل بات یہ ہے کہ وہ خلق اسباب کرتا ہے ..... اس لیے "شق القمر" یا نار کو بردا وسلاما کے معجزات بھی خارج از اسباب ہیں۔ بلکہ وہ بھی بعض مخفی در مخفی اسباب کے نتائج ہیں۔ اور سچے اور حقیقی سائنس پر مبنی ہیں۔ کوتاہ اندیش اور تاریک فلسفہ کے دلدادہ اُسے نہیں سمجھ سکتے" ص۱۱۰

علوم خواص الاشیاء کا ہی نام ہے

"علوم ہیں ہی کیا؟ صرف خواص الاشیاء ہی کا تو نام ہے ..... یہ ایک یقینی امر ہے کہ ہمارے علم کی بنیاد خواص الاشیاء ہے اس سے یہ غرض ہے کہ ہم حکمت سیکھیں علوم کا نام حکمت بھی رکھا ہے" ص۱۱۸

اُمتِ مرحومہ کہنے کی وجہ

امتِ مرحومہ اس لیے کہلاتی ہے کہ معاصی کا زور ہو گیا۔ جیسے کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ اور دوسری يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا۔ ان سب آیات پر نظر کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان دونوں آئنوں میں اللہ تعالیٰ نے دو نقشے دکھائے ہیں۔ اول الذکر میں تو اس زمانہ کا جبکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوئے تھے اس وقت بھی چونکہ دنیا کی حالت بہت ہی قابلِ رحم ہو گئی تھی۔ اخلاق اعمال، عقائد سب کا نام و نشان اٹھ گیا تھا۔ اس لیے اس امت کو مرحومہ کہا گیا کیونکہ اس وقت بڑے ہی رحم کی ضرورت تھی ..... پس امتِ مرحومہ اس لیے کہا کہ یہ قابلِ رحم ہے" ص۱۱۹

۲۔ امیوں کو شریر قوموں کا مقابلہ کرنا پڑا جو مکائد اور شرارتوں میں تجربہ کار تھے۔ اس لیے اس کا نام امتِ مرحومہ رکھا" ص۱۱۹

اھدنا الصراط المستقیم کی دعا تعلیم کرنے میں اللہ تعالیٰ نے چاہا ہے کہ انسان تین پہلو ضرور مدِ نظر رکھے۔ اول اخلاقی حالت۔ دوم حالت عقائد۔ سوم اعمال کی حالت، مجموعی طور پر یوں کہو کہ انسان خدا داد قوتوں کے ذریعے سے اپنے حال کی اصلاح کرے اور پھر اللہ تعالیٰ سے مانگے یہ مطلب نہیں کہ اصلاح کی صورت میں دعا نہ کرے۔ نہیں اس وقت بھی مانگتا ہے"

رحم کی دو قسمیں

"یہ یاد رہے کہ رحم دو قسم کا ہوتا ہے

۱۔ رحمانیت تو ایسا فیضان ہے کہ جو ہمارے وجود اور ہستی سے بھی پہلے شروع ہوا" ص۱۲۱

۲۔ دوسری رحمت رحیمیت کی ہے۔ یعنی جب ہم دعا کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ دیتا ہے۔ غور کیا جاوے تو معلوم ہوگا کہ قانونِ قدرت کا تعلق ہمیشہ سے دعا کا تعلق ہے ..... ایک بچہ جب بھوک سے بے تاب ہو کر دودھ کے لیے چلاتا اور چیختا ہے تو ماں کے پستان میں دودھ جوش مار کر آجاتا ہے بچہ دعا کا نام بھی نہیں جانتا لیکن اس کی چیخیں دودھ کو کیونکر کھینچ لاتی ہیں؟ اس کا ہر ایک کو تجربہ ہے بعض اوقات دیکھا گیا ہے کہ مائیں دودھ کو محسوس بھی نہیں کرتیں مگر بچہ کی چلاہٹ ہے کہ دودھ کو کھینچ لاتی ہے۔ تو کیا ہماری چیخیں جب اللہ تعالیٰ کے حضور ہوں تو وہ کچھ بھی نہیں کھینچ کر لا سکتیں؟ آتا ہے اور سب کچھ آتا ہے مگر آنکھوں کے اندھے جو فاضل اور فلاسفر بنے بیٹھے ہیں وہ دیکھ نہیں سکتے" ص۱۲۲

رسول کریمؐ کا قول لِکُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ صرف ظاہری امراض ہی تک محدود نہیں۔

"یہ بات ٹھیک نہیں کہ بعض اخلاق کے تبدیل کرنے پر انسان قادر ہے اور بعض پر نہیں نہیں نہیں ہر ایک مرض کا علاج موجود ہے۔ لکل داء دوا۔ افسوس! لوگ آپؐ کے اس مبارک قول کی قدر نہیں کرتے اور اس کو صرف ظاہری امراض ہی تک محدود سمجھتے ہیں۔ یہ کس قدر نادانی اور غلطی ہے جس حال میں ایک فانی جسم کے لئے اس کی اصلاح اور بھلائی کے کل سامان موجود ہیں تو کیا یہ ہو سکتا ہے کہ انسان کی روحانی امراض کا مداوا اللہ تعالیٰ کے حضور کچھ بھی نہ ہو؟ ہے۔ اور ضرور ہے" ص۱۲۹

پیرانہ سالی کی دو قسمیں

۱۔ طبعی اور ۲۔ غیر طبعی

۱۔ طبعی ۱۔ "انسان پر جیسے ایک طرف نقص فی الخلق کا زمانہ آتا ہے جسے بڑھاپا کہتے ہیں" ص۱۲۹

۲۔ غیر طبعی ۱۔ "وہ ہے کہ کوئی اپنی امراضِ لاحقہ کا فکر نہ کرے تو وہ انسان کو کمزور کر کے قبل از وقت پیرانہ سال بنا دیں" ص۱۳۰

حکماء کے تبدیل اخلاق پر دو مذاہب ہیں۔ ایک تو وہ ہیں جو یہ مانتے ہیں کہ انسان تبدیل اخلاق پر قادر ہے اور دوسرے وہ ہیں جو یہ مانتے ہیں کہ وہ قادر نہیں۔

توبہ

"توبہ دراصل حصولِ اخلاق کے لئے بڑی محرک اور مؤید چیز ہے اور انسان کو

کامل بنا دیتی ہے۔"

توبہ کے شرائط توبہ کے تین شرائط ہیں۔ جبکہ ان کی تکمیل کے سچی توبہ جسے توبۃ النصوح کہتے ہیں حاصل نہیں ہوتی۔

۱۔ **اقلاع** "ان خیالات فاسدہ کو دور کر دیا جاوے۔ جو ان فضائل رذیلہ کے محرک ہیں" ص ۱۳۱

۲۔ **ندم** "پشیمانی اور ندامت ظاہر کرنا" ص ۱۳۲

۳۔ **عزم** "آئندہ کے لیئے مصمم ارادہ کرلے کہ پھر ان برائیوں کی طرف رجوع نہ کریگا" ص ۱۳۲

اوقاتِ نماز کا روحانی حالتوں کی عکسی تصویر ہونا

"یہ جو پانچ وقت نماز کے لئے مقرر ہیں یہ کوئی تحکم اور جبر کے طور پر نہیں بلکہ اگر غور کرو تو یہ دراصل روحانی حالتوں کی ایک عکسی تصویر ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِدُلُوْکِ الشَّمْسِ یعنی قائم کرو نماز کو دلوک الشمس سے۔ اب دیکھو اللہ تعالیٰ نے یہاں قیام صلوٰۃ کو دلوک شمس سے لیا ہے دلوک کے معنوں میں گو اختلاف ہے لیکن دوپہر کے ڈھلنے کے وقت کا نام دلوک ہے اب دلوک سے لے کر پانچ نمازیں رکھ دیں۔ اس میں حکمت اور سر کیا ہے قانونِ قدرت دکھاتا ہے کہ روحانی تذلل اور انکسار کے مراتب بھی دلوک ہی سے شروع ہوتے ہیں اور پانچ ہی حالتیں آتی ہیں پس یہ طبعی نماز بھی اُس وقت سے شروع ہوتی ہے جب حُزن اور ہم و غم کے آثار شروع ہوتے ہیں" ص ۱۴۳

سیّدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا کا صدر لجنہ مرکزیہ کا دورۂ جہلم

سیّدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ۱۷ نومبر ۱۹۸۲ء کو تربیتی دورہ پر جہلم تشریف لائیں محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ آپ کے ساتھ تھیں ۱۰ بجکر ۴۵ منٹ پر مسجد احمدیہ پہنچیں جہاں پر تمام احمدی مستورات جمع تھیں۔ آپ کی صدارت میں مقامی لجنہ کے اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی جس کے بعد سیّدہ صدر صاحبہ نے عہد دہرایا۔ پھر نظم پڑھی گئی اس کے بعد آپ کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا گیا۔ سپاسنامہ کے بعد خواتین کی خواہش پر مکرمہ صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ نے اپنا کلام سنایا۔ ۱۱ بجکر ۲۰ منٹ پر سیّدہ صدر صاحبہ مدظلہا العالی نے خطاب فرمایا جو تقریباً ایک گھنٹہ جاری رہا آپ نے اپنے خطاب میں خواتین کو بیش قیمت نصائح سے نوازا اور جہلم شہر کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ وہ سرزمین ہے جس نے حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ کے قدم چومے ہیں۔ جب حضرت اقدس یہاں تشریف لائے تو سینکڑوں مردوں اور عورتوں نے بیعت کا شرف حاصل کیا۔ جہلم شہر میں آپ کے خلفاء بھی تشریف لاتے رہے سیّدہ موصوفہ نے فرمایا کہ یہ شہر ان تین شہروں (سیالکوٹ جہلم اور سرگودھا) میں شامل ہے جن کے متعلق حضرت اقدس نے فرمایا تھا کہ ان کے رہنے والوں کا رجحان احمدیت کی طرف ہے اس لئے یہاں تبلیغ ہونی چاہیئے۔ سیّدہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ نے خطاب جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جو عالمگیر منصوبہ شروع فرمایا ہے اس تبلیغی جہاد میں پوری مستعدی سے حصہ لیں۔ آخر میں آپ نے بدعات و رسوم کو ترک کرنے کی تلقین فرمائی اور دعا کروائی۔ کارروائی کے اختتام پر سیّدہ صدر صاحبہ نے تمام خواتین سے مصافحہ کیا۔

خدا تعالیٰ سیّدہ صدر صاحبہ مدظلہا العالی کو صحت و سلامتی والی درازیٔ عمر سے نوازے اور آپ کے اس دورہ کے بہترین نتائج مرتب فرمائے۔ آمین۔ نائبہ جنرل سیکرٹری

جماعت احمدیہ اور ضلع سیالکوٹ میں اصلاح وارشاد کا پروگرام

۲۰ نومبر ۱۹۸۲ء کو جماعت احمدیہ اور ضلع سیالکوٹ میں اصلاح وارشاد کے پروگرام کے سلسلہ میں ایک جلسہ کا انعقاد کیا گیا پروگرام کی اطلاع قبل از وقت دے کر احمدی و غیر احمدی احباب کو کثرت سے شمولیت کی دعوت دی گئی۔ جلسہ کی کارروائی کا آغاز نماز عشاء کے بعد مکرم حبیب اللہ صاحب صدر جماعت احمدیہ مقامی کی حویلی میں ہوا۔ تلاوتِ کلام پاک کے بعد مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر (نمائندہ اصلاح وارشاد مقامی) نے جماعت احمدیہ کی عالمی تبلیغی مساعی کے بارہ میں تصاویر دکھلائیں اور ساتھ ساتھ نہایت مؤثر رنگ میں ان کا تعارف کرایا یہ پروگرام سات بجے شام سے شروع ہو کر ساڑھے آٹھ بجے تک جاری رہا۔ مرکزی نمائندہ کے علاوہ اس پروگرام میں نصر اللہ خان صاحب ناظر مربی سلسلہ احمدیہ ضلع سیالکوٹ نے بھی شرکت کی۔ پروگرام میں شامل ہونے والوں کی تعداد نہایت خوشکن تھی۔ باوجود اس کہ جماعت احمدیہ اور ضلع سیالکوٹ کی ایک چھوٹی سی جماعت ہے اس جلسہ میں ۴۴۱ مرد و خواتین نے شرکت کی۔ خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ بہتر خدمت دین کی توفیق بخشے اور ہماری حقیر کوششوں کے اپنے فضل سے بہتر ثمرات پیدا کرے۔ آمین۔

(ضیاء اللہ مبشر مربی سلسلہ احمدیہ حلقہ بھڈال ضلع سیالکوٹ)

چوہدری محمود احمد صاحب عرائض نویس کی یاد میں

مکرم عبدالرحیم صاحب عارف مربی سلسلہ احمدیہ (پاکستان)

مکرم چوہدری محمود احمد صاحب مرحوم تحصیل شورکوٹ میں عرائض نویس تھے آپ کے والد مکرم محترم چوہدری حسین بخش صاحب مرحوم بھی پہلے ٹوبہ ٹیک سنگھ تحصیل میں عرائض نویسی کرتے تھے وہ اپنے کام میں نہایت دیانتدار ہمدرد اور خیر خواہ تھے نہایت مخلص احمدی تھے۔ عام مخلوق کو عموماً اور احمدی بھائیوں کو خصوصاً فائدہ پہنچانے کی کوشش کرتے اور نہایت ملنسار انسان تھے ان کی نیکی اور ہمدردی اور خیر خواہی کا لوگوں پر بہت اثر تھا خاکسار کو بھی کبھی کبھار ان سے ملنے کا موقع ملتا تھا نہایت اخلاق سے پیش آتے تھے آپ اس وجہ سے بھی مجھ سے احترام سے پیش آتے کہ خاکسار سلسلہ عالیہ احمدیہ کا ایک کارکن ہے بعد ازاں مکرم چوہدری حسین بخش صاحب مرحوم شورکوٹ آ گئے۔ ان کے ساتھ ان کے صاحبزادے چوہدری محمود احمد صاحب (مرحوم) بھی شورکوٹ میں تشریف لے آئے اور اپنے والد ماجد کے ساتھ کام سیکھنے اور کرنے لگ گئے آپ نے عرائض نویسی کا امتحان بھی اعلیٰ نمبروں پر پاس کر لیا۔ تحصیل میں باقاعدہ کام کرنے کی اجازت بھی مل گئی۔ آپ نہایت دیانتداری سے لوگوں کا کام کرتے۔ ہر ایک کو صحیح مشورہ دیتے۔ جو کچھ لکھتے قانونی نقطۂ نگاہ سے لکھتے آہستہ آہستہ آپ کے کام اور دیانتداری کی شہرت تمام تحصیل میں پھیل گئی تحصیل کے دور دور کے دیہات سے بھی لوگ آپ سے درخواستیں رجسٹریاں اور دیگر ضروری تحریریں کروانے کے لئے آنے لگ گئے افسر بالا بھی آپ کا احترام کرتے کیونکہ آپ کا تمام کاروبار نہایت صاف اور ستھرا تھا۔

احمدیت میں آپ کا مقام بہت بلند تھا۔ پیغام حق پہنچانے میں بڑے دلیر تھے جب گھر سے نکلتے تو بیگ میں لٹریچر بھر لیتے بعض دفعہ راستہ ہی سلسلۂ تبلیغ شروع ہو جاتا ایک مجمع ہو جاتا۔ بعض لوگ گندے اور فضول اعتراض بھی کرتے لیکن آپ ہر ایک کو نہایت تحمل اور وقار سے جواب دیتے۔ تمام شہر شورکوٹ میں نہ صرف عوام بلکہ خواص یعنی علماء شہر بھی آپ کے خوب واقف تھے۔ جہاں وہ احمدیت کی مخالفت کرتے وہاں وہ آپ کے کام اور دیانتداری کی بھی قدر کرتے۔ جب تحصیل میں اپنے تخت پوش پر بیٹھتے تو لٹریچر پھیلا کر رکھ دیتے ہر پڑھا لکھا شخص جب آتا تو اس کو اٹھا کر پڑھنے لگ جاتا۔ جو بات اس کی سمجھ میں نہ آتی۔ وہ پوچھتا تو آپ کام چھوڑ کر اس کو سمجھانے لگ جاتے آپ کی تبلیغ سے کئی آدمی احمدیت میں داخل ہوئے۔ نظام سلسلہ اور خلافت احمدیہ کا آپ کو اس قدر احترام تھا کہ آپ ان کے خلاف کوئی بات برداشت نہ کرتے۔ سیکرٹری مال کے عہدہ پر بھی فائز تھے۔ چندوں کے سلسلہ میں بہت سخت تھے ہر ایک کا بجٹ اس کی آمد کے مطابق بناتے۔ اس سلسلہ میں بعض ناگوار واقعات پیش آ جاتے تو ہم اس کی پرواہ نہ کرتے اور کہتے خدا تعالیٰ کے کام ہو کر رہیں گے۔ ان کی مالی حالت بھی زیادہ اچھی نہیں تھی۔ تاہم مہمان نوازی کی صفت ان کے اندر کمال کو پہنچی ہوئی تھی۔ عموماً ہر ایک کی مہمان نوازی کرتے اور اخلاق سے پیش آتے بعض دفعہ تحصیل میں کام کروانے والے کو شام ہو جاتی اور وہ گھر سے دور ہونے کی وجہ سے پریشان ہوتا تو آپ اس کو گھر لے آتے اور جو کچھ موجود ہوتا وہ اسے کھانے کے لئے پیش کر دیتے۔ خاکسار جماعتی کاموں کے سلسلہ میں جب بھی ان کے پاس گیا انہیں پہلے سے بڑھ کر مہمان نوازی کے لئے مستعد پایا۔ میرے ہوٹل سے کھانا کھانے کو نہایت ناپسند فرماتے اور کہتے جب آپ کا گھر یہاں موجود ہے تو پھر کیوں ہوٹل سے کھانا کھائیں۔ کھانا نہایت سادہ ہوتا بعض دفعہ مہمان کی خاطر داری کے لئے کوئی چیز مزید بھی پکوا لیتے۔ میں جب بھی شورکوٹ جاتا وہ اپنا کام چھوڑ کر ساتھ ہو جاتے ایک دفعہ تو متواتر چار پانچ دن ایک زمین کی تقسیم کے سلسلہ میں ہمارے ساتھ رہے سلسلہ کے تمام مسائل سے اس قدر واقفیت تھی کہ ہر اعتراض کا جواب ان کے پاس موجود ہوتا مخالف سوال کر کر تھک جاتے لیکن کیا مجال کہ آپ کو ذرہ بھر ملال ہو اپنے چھوٹے چھوٹے بچوں کو سلسلہ کے مسائل زبانی یاد کرواتے اور جب خاکسار دورہ پر آپ کے پاس آتا قیام کرتا تو بچوں کو فرماتے جو کچھ زبانی یاد ہے سناؤ۔ ۱۹۷۴ء میں آپ کو بڑی مشکلات برداشت کرنی پڑیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کے پائے استقلال میں ذرہ فرق نہ آیا۔ ربوہ میں ہی آپ کا انتقال ۲۸ کو ہوا۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت فرمائے اور آپ کی اولاد پر ہر قسم کے اپنے فضل نازل فرمائے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ پر آنیوالے دوستوں کیلئے ہدایات

خداوند تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ جلسہ سالانہ کے ایام قریب سے قریب تر آتے جا رہے ہیں۔ جلسہ میں شمولیت کے لیے جہاں ہزاروں ہزار افراد جماعت آتے ہیں وہاں بعض شرپسند اور ناپسندیدہ افراد کے آنے کا بھی احتمال ہوتا ہے۔

احباب جماعت کو اپنے فائدہ کے لیے درج ذیل ہدایات پر عمل کرنا چاہیئے:۔

- جملہ جماعتوں کے احباب کوشش کر کے اکٹھے سفر کریں تا سفر میں سہولت رہے اور جماعت کے ساتھ جو برکت ہوتی ہے اس سے بھی مستفیض ہوں۔
- اپنے ہمراہ صرف وہی سامان لائیں جو موسم کے لحاظ سے ضروری ہو۔ غیر ضروری سامان، کپڑے یا زیور نہ لائیں۔
- اپنے جملہ سامان پر نام اور مکمل پتہ (جہاں سے روانہ ہوں اور جہاں ٹھہرنا ہو) کے لیبل گوند یا لئی سے چسپاں کریں۔
- گاڑی پر چڑھتے یا اترتے وقت عجلت سے کام نہ لیں۔ مکمل حوصلہ، صبر اور سکون سے اپنا سامان گاڑی میں رکھیں نیز یہ بھی خیال رہے کہ راستہ میں بھی اپنے سامان سے غفلت نہ کریں۔
- بچوں کو زیور نہ پہنائیں بلکہ مصنوعی زیورات کے استعمال سے بھی اجتناب کریں۔
- اپنے بچوں کی جملہ وقت نگہداشت رکھیں اور چھوٹے بچوں کو گم ہونے سے بچانے کیلئے بچہ کا نام مع ولدیت اور پورا پتہ لکھکر یا تو بچہ کی جیب میں ڈالدیں یا اس کے بازو پر باندھ دیں۔
- آپ جب ریلوے اسٹیشن یا بس کے اڈہ پر گاڑی سے اتریں تو اپنا سامان قلی کے حوالہ کرنے سے پہلے قلی کا نمبر دیکھ لیں اور کسی ایسے قلی کو سامان نہ دیں جس کے پاس نمبر نہ ہو۔ اپنے سامان کی اچھی طرح دیکھ بھال کرنے کے بعد اسٹیشن یا اڈہ سے روانہ ہوں۔ راستہ میں بھی قلی پر نگاہ رکھیں۔ اگر کسی قسم کی کوئی دقت پیش آئے تو فوراً انتظامیہ کو اطلاع دیں۔
- جہاں آپ کا قیام ہو جلسہ میں جانے سے پہلے اپنے سامان کی حفاظت کا مکمل بندوبست کر کے جائیں۔ نیز قیامگاہوں کے منتظمین کو بھی اپنی آمد و رفت سے باخبر رکھیں۔
- ہجوم میں جلد بازی عام طور پر نقصان کا باعث ہوتی ہے اسی وجہ سے جلسہ گاہ سے نکلتے وقت اسٹیشن نیز بسوں کے اڈہ یا جہاں کہیں بھیڑ ہو پوری تسلی۔ اطمینان اور وقار سے کام لیں۔ ایسے موقع پر جیب کتروں سے ہوشیار رہیں۔
- اپنی جیبوں سے تمام روپے عام لوگوں کے سامنے نہ نکالیں۔ نہ اپنے بٹوے کو ایسی جگہ پر لاپرواہی سے کھولیں جہاں تمام نگاہیں آپ کے بٹوے کا جائزہ لے سکیں۔
- مستورات کو چاہیئے کہ سفر و حضر میں پردہ کا خاص طور پر اہتمام کریں۔
- دوران قیام ربوہ پہاڑوں پر چڑھنے سے اجتناب کریں۔ کیونکہ اس سے حادثہ کا امکان ہو سکتا ہے۔
- اگر کوئی شخص بدمزاجی سے پیش آئے یا کوئی لڑائی جھگڑا کرے تو آپ اس سے احتراز کریں یا بالموعظۃ الحسنہ کے مطابق اسے حکمت و دانائی سے باز رکھنے کی کوشش کریں اور نرمی اور محبت سے اسے سمجھائیں۔
- سفر کے دوران متواتر استغفار، درود شریف اور مسنون دعائیں پڑھتے رہیں۔ جلسہ کی کامیابی۔ پاکستان کے استحکام اور اسلام کی ترقی کے لیے خاص طور پر دعائیں کریں۔
- جلسہ کے منتظمین سے تعاون کا خاص خیال رکھیں جو آپ کی سہولت اور آرام کے لیے شب و روز کوشاں ہوں گے۔
- جلسہ کے اوقات میں اپنا وقت جلسہ گاہ میں گزاریں۔ تقاریر کے دوران بازار اور دکانوں میں نہ بیٹھیں۔
- امور عامہ کا دفتر جلسہ کے دوران بھی کھلا رہتا ہے اس لیے دوست ضرورت کے وقت دفتر تشریف لا سکتے ہیں۔
- کوئی دوست اپنے ہمراہ اپنا اسلحہ نہ لاویں۔ (ناظر امور عامہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اہالیانِ ربوہ اپنے گھروں اور انکے ماحول کی صفائی کی طرف توجہ دیں!

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۹ اکتوبر ۸۲ء میں ارشاد فرمایا ہے:۔

"مہمانوں کے لیے اپنے گھروں کو خوب سجا دیں۔ جب آپ کے مہمان آتے ہیں تو آپ اپنے گھروں کو خوب سجاتے ہیں۔ اللہ کے مہمان آئیں گے تو کیا آپ اپنے گھروں کو نہیں سجائیں گے۔ کیا آپ اپنی گلیوں کو صاف نہیں کریں گے۔ کیا خدا کی خاطر آپ یہ خیال نہیں رکھیں گے کہ ربوہ کے بعض محلوں میں رات کو چلتے ہوئے گندی نالیوں میں بھی پاؤں پڑ جاتے گندگی کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں۔ ان سے بدبوئیں بھی اٹھتی ہیں۔ پس جب آپ اپنے مہمانوں کی خاطر اپنے گھروں کی صفائی کرتے ہیں تو اب تو خدا کے مہمان آنے والے ہیں اس لیے اپنے گھروں کی بھی صفائی کریں۔ اپنی گلیوں کی بھی صفائی کریں ان ڈھیروں کو بھی دور کرنے کی کوشش کریں جو بدبو پھیلاتے ہیں اور اس سلسلہ میں جماعت کی جتنی بھی تنظیمیں ہیں وہ ساری تیزی کے ساتھ عملی توجہ شروع کر دیں۔ یعنی سکیمیں بھی بنائیں اور پھر ان کو عمل میں ڈھالیں۔ انصار اللہ۔ لجنہ اماء اللہ اور خدام الاحمدیہ یہ ساری تنظیمیں کام کریں اور جلسہ سالانہ کا نظام اسکی عمومی نگرانی کرے۔" (افسر جلسہ سالانہ)

ہمیشہ خیال رکھیں

خدا کرے جلسہ سالانہ پر تشریف لانا آپ کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب ہو۔ اس مبارک موقعہ پر چند باتوں کا خاص طور پر خیال رکھیں۔

۱۔ نمازوں کے اوقات میں اپنی گھڑیوں، بٹووں اور جوتوں کی خود حفاظت فرمادیں۔
۲۔ وضو کرتے وقت کوٹ یا کمبل وغیرہ اتار کر کسی محفوظ جگہ رکھیں یا کسی کے سپرد کریں۔
۳۔ اپنے کمسن بچوں کی جیب میں شناختی کارڈ ڈالے رکھیں جو دفتر معلومات کے علاوہ نظامت خدمت اڈہ لاریاں و سٹیشن سے بھی مل سکتا ہے۔
۴۔ کوئی گری پڑی چیز ملے تو بحفاظت دفتر معلومات میں پہنچا دیں۔
۵۔ کوئی چیز گم ہونے یا تبدیل ہونے پر فوراً دفتر معلومات میں تشریف لا کر رپورٹ درج فرمادیں۔
۶۔ کوئی پریشان حال بچہ نظر آئے تو اس کو محبت و پیار سے دفتر معلومات میں پہنچا دیں۔

دفتر معلومات دفاتر جلسہ سالانہ کے ایام میں دن رات کھلا رہتا ہے۔ انشاء اللہ ۲۲ دسمبر سے کام شروع کر دے گا۔

(ناظم معلومات، فوری امداد و گمشدہ اشیاء)

والدہ مکرم میر نور احمد صاحب تالپور امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد انتقال فرما گئیں

(اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ)

احباب کرام کو افسوس سے اطلاع دی جاتی ہے کہ مکرمہ سیدہ انعام الٰہی خاتون صاحبہ والدہ مکرم میر نور احمد صاحب تالپور امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد سندھ ۱۱ دسمبر ۱۹۸۲ء کو بعمر ۷۰ سال کراچی میں اچانک وفات پا گئیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحومہ سید احمد حسین صاحب صحابی حضرت اقدس ..... کی صاحبزادی تھیں۔ ان کا جنازہ ان کے صاحبزادگان مکرم میر نور احمد تالپور صاحب مکرم میر محمد احمد تالپور صاحب مکرم میر مبارک احمد تالپور صاحب کراچی سے بذریعہ پی آئی اے ۱۲ دسمبر کو ربوہ لائے اسی روز بعد از نماز عصر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی اور لواحقین سے اظہار تعزیت فرمایا۔ نماز عصر کے بعد تدفین بہشتی مقبرہ میں عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم مولانا محمد شفیع صاحب اشرف نے دعا کروائی۔ احباب کرام سے مرحومہ کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

لازمی چندہ جات (چندہ عام، حصہ آمد، جلسہ سالانہ) کی کل آمد پر شرح کے مطابق ادائیگی فرما کر عند اللہ ماجور ہوں

ناظر بیت المال آمد (آمد) ربوہ

جلسہ سالانہ کے ایام میں ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۸۲ء

خریدار و ایجنٹ صاحبان

ماہنامہ خالد اور ماہنامہ تشحیذ الاذہان

صرف پرانے خریدار

سالانہ نمبر حاصل کریں

سالانہ چندہ خریداری پرانی شرح سے ادا کریں

کسی ماہ کا رسالہ نہ ملا ہو تو حاصل کرلیں

اپنے چندہ خریداری کا حساب چیک فرمائیں

اپنے پتہ کی تسلی کرلیں

اپنے دوستوں کو خریداری کی ترغیب دیکر ہماری مدد فرمائیں

براہ کرم اپنا مکمل پتہ اور خریداری نمبر ضرور ہمراہ لائیں

نئی خریداری نئی شرح سے فروری ۸۳ء سے ہوگی (مینیجر)

لجنہ اماء اللہ کی ذمہ داریاں نئے دور میں

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں :-

"میں احمدی خواتین سے کہتا ہوں کہ تم نے نئے سرے سے یہ عہد کیا ہے کہ ہم اسلام کو دوبارہ زندہ کریں گی۔ اگر یہ عہد مومنانہ ہے منافقانہ نہیں تو تمہیں اس عہد کے مطابق اپنی ساری زندگی ڈھالنی پڑے گی۔ اپنے ایمان اور اپنے عمل اور اپنی قربانیوں اور اپنی للّٰہیت کے ثبوت کے ساتھ اسلامی زندگی کا وہ نمونہ پیش کرو جس کو دیکھ کر ہر شخص اس حقیقت کو تسلیم کرنے پر مجبور ہو جائے کہ اس کاروباری زمانہ میں بھی جب دین پر دنیا کو مقدم کیا جا رہا ہے اسلام پر عمل کیا جا سکتا ہے اور اس کا کوئی حکم ایسا نہیں جو انسان کے لئے بوجھ کا رنگ رکھتا ہو۔ (قیام پاکستان اور ہماری ذمہ داریاں)

آج ہمارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احمدی خواتین کے لئے دو عظیم عالمگیر منصوبے مقرر فرمائے ہیں۔ جن میں پہلا تبلیغی جہاد اور دوسرا تحریک جدید ہے دونوں کا آپس میں ایک گہرا تعلق ہے۔

ہم دل کی گہرائیوں سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے شکر گزار ہیں کہ آپ نے کمال توجہ، شفقت اور مہربانی سے منصب خلافت پر متمکن ہوتے ہی لجنہ اماء اللہ کی ممبرات کے لئے ایک واضح شاہراہ متعین فرما دی۔ اللہ تعالیٰ ہم میں سے ہر ایک کو اس پر کما حقہٗ عمل کرنے کی توفیق بخشے۔

ہے عمل میں کامیابی موت میں ہے زندگی
جا لپٹ جا لہر سے دریا کی کچھ پرواہ نہ کر

(مرسلہ: لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ذیلی تنظیمیں اور تحریک جدید

تحریک جدید کے لئے سیدنا حضرت مصلح موعود کے زمانے سے ہی کسی نہ کسی رنگ میں ذیلی تنظیموں کو مکلف کیا جاتا رہا ہے اور اب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی اس سلسلہ میں مزید ہدایات سے نوازا ہے۔ ذیلی تنظیموں کی راہ نمائی کے لئے ہدایات کا خلاصہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔

عمومی ذمہ داری

i :- ہر تنظیم یہ جائزہ لے کہ اس کا ہر رکن تحریک جدید کے مالی جہاد میں شامل ہے یا جو افراد شامل نہ ہوں ان سے وعدے لیکر مرکز کو بھجوائے جائیں

ii :- تحریک جدید کا جب یوم/ ہفتہ یا عشرہ منایا جائے یا از راہ تعاون کسی وقت بھی وصولی کے کام میں مدد کا موقع مل سکے تو صدر انجمن کی مطبوعہ رسید بک جماعت سے لیکر وصولی عمل میں لائی جائے اور معین عرصہ کے بعد رسید بک مع جمع شدہ رقم کے جماعت کو واپس کر دی جائے۔

خصوصی ذمہ داری

انصار بھائی دفتر دوم کی معیار قربانی کو بڑھانے کے لئے مکلف ہیں۔ وہ دیکھیں کہ دفتر دوم کے مجاہدین میں سے ۲۴/ روپے سے کم کون دے رہا ہے اور کون معاونین خصوصی کی صف میں آ سکتا ہے۔ چنانچہ وہ مناسب رنگ میں ان کو تحریک کر کے نتائج سے مرکز کو آگاہ کریں۔

خدام :-

دفتر اوّل اور دوم کے مرحوم مجاہدین کے وارثوں سے ان کی قربانی کو جاری رکھنے کی تحریک کریں اور نتائج سے مرکز کو آگاہ کریں۔

لجنات

دفتر سوم کے وعدوں کو نہ صرف حاصل کریں بلکہ ان کو معیاری بنانے کی سعی کریں۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

جماعت احمدیہ کوئٹہ کی طرف سے

تحریک جدید کے مالی جہاد میں نمایاں قربانیوں کی پیشکش

(معاونین خصوصی صفِ ایک ہزار سے زائد)

۱ :-	مکرم شیخ محمد حنیف صاحب مع لواحقین	۵,۳۰۰/- روپے
۲ :-	" شیخ محمد اقبال صاحب "	۳,۰۰۰/- "
۳ :-	" میجر منیر احمد صاحب فرخ "	۲,۱۰۰/- "
۴ :-	" خلیفہ طاہر احمد صاحب "	۱,۴۱۵/- "
۵ :-	" نصیر احمد صاحب فاروقی ابن مکرم حکیم ظفر احمد صاحب	۲,۵۰۰/- "
۶ :-	" رفیع احمد صاحب " "	۱,۱۰۰/- "
۷ :-	" ملک ممتاز احمد صاحب	۱,۲۵۰/- "
۸ :-	" نسیم الدین صاحب بٹ مع لواحقین	۱,۵۰۰/- "
۹ :-	" مرزا محمد آصف صاحب ابن مرزا محمد صادق مرحوم	۲,۰۰۰/- "
۱۰ :-	" مرزا منور بیگ صاحب مع لواحقین	۲,۵۰۰/- "
۱۱ :-	" احسان الحق خان صاحب "	۱,۰۰۰/- "
۱۲ :-	" سمیع اللہ صاحب ابن لال دین صاحب مع لواحقین	۱,۱۰۰/- "
۱۳ :-	" چوہدری منور احمد صاحب	۱,۴۰۰/- "
۱۴ :-	" آفتاب احمد صاحب جمال ابن عطاء الرحمٰن صاحب	۱,۶۰۰/- "

معاونین خصوصی صفِ دوم (پانچسو سے ایک ہزار کے درمیان)

۱۵ :-	مکرم ملک داؤد احمد صاحب ابن ملک مظفر احمد صاحب	۹۰۰/- روپے
۱۶ :-	" میجر سید توقیر مجتبیٰ صاحب مع لواحقین	۷۵۰/- "
۱۷ :-	" ڈاکٹر اسد اللہ خانصاحب ابن ڈاکٹر محمد عبداللہ خاں (مرحوم)	۷۰۰/- "
۱۸ :-	" اسد اللہ صاحب ابن حاجی لال دین صاحب	۶۰۰/- "
۱۹ :-	" مرزا منیر بیگ صاحب	۶۶۰/- "
۲۰ :-	" چوہدری بشارت احمد صاحب جاوید مع لواحقین	۶۱۰/- "
۲۱ :-	" میاں عبدالقیوم صاحب مع لواحقین	۵۹۸/- "
۲۲ :-	" عطاء الحق خان صاحب	۵۸۲/- "
۲۳ :-	" عبدالرحمٰن صاحب (صوبیدار میجر) مع لواحقین	۵۷۴/- "
۲۴ :-	" احمد دین صاحب بٹ	۵۷۰/- "
۲۵ :-	" مظفر احمد صاحب ایس ڈی او۔	۵۶۰/- "
۲۶ :-	" صوبیدار میجر محمد اقبال صاحب مع لواحقین	۵۵۰/- "
۲۷ :-	محترمہ شہلا اشرف صاحبہ بیگم مرزا محمد اشرف صاحب	۵۵۰/- "
۲۸ :-	مکرم مقصود احمد صاحب ادریس مع لواحقین	۵۵۰/- "
۲۹ :-	" عبدالکریم صاحب غازی فوٹو گرافر	۵۲۵/- "
۳۰ :-	محترمہ بشریٰ کریم صاحبہ بیگم غازی عبدالکریم صاحب	۵۲۵/- "
۳۱ :-	مکرم شمس الحق خان صاحب مع لواحقین	۵۱۰/- "
۳۲ :-	" کیپٹن منور احمد صاحب مع لواحقین	۵۰۰/- "
۳۳ :-	محترمہ غزالہ نصیر صاحبہ بیگم نصیر احمد فاروقی	۵۰۰/- "
۳۴ :-	مکرم ریاض احمد صاحب بلوچ	۵۰۰/- "

(وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقف جدید کا سال ختم ہونے میں بہت کم وقت باقی ہے۔ اپنا چندہ جلد ادا فرمائیں ۔ناظم مال وقف جدید۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

منزل بہ منزل آگے ہی آگے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے ۲۱ مئی ۸۲ء کے خطبۂ جمعہ میں ارشاد فرمایا:
"میرا تجربہ یہ ہے کہ جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنی ذمہ داری پوری کرے گی اور اس کا قدم پہلے سال کی نسبت آگے ہی بڑھے گا" (بحوالہ الفضل ۲۳ مئی ۱۹۸۲ء)
اپنے نفس کا محاسبہ فرماتے ہوئے دیکھئے کہ آپ نے چندہ عام حصہ آمد چندہ جلسہ سالانہ ادا فرمایا ہے؟ (ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

اطفال الاحمدیہ توجہ فرمائیں

آپ اس بات کا جائزہ لیں کہ کیا
۱۔ آپ کا جسم صاف ستھرا ہے ۲۔ آپ کا لباس صاف ہے ۳۔ آپ کا بستر صاف ہے۔
۴۔ آپ کا کمرہ اور آپ کا گھر اور اس کا ماحول صاف ستھرا ہے اگر ان میں سے کسی حصہ میں کوئی کمی ہے تو آج ہی اس کمی کو دور کریں یہ آپ کا اوّلین فرض ہے کیونکہ پاکیزگی اور صفائی ایمان کا ایک حصہ ہیں۔ (سیکرٹری وقار عمل مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

مکرم ناظم صاحب تجنید خدام الاحمدیہ

اگر آپ نے ابھی خدام الاحمدیہ کی تجنید برائے ۸۳-۸۲ء مرکز میں نہیں بھجوائی تو براہ کرم فوری طور پر بھجوا دیں۔ یہ امر ملحوظ رہے کہ ۱۵ سال سے ۴۰ سال تک کا ہر احمدی مرد اس فہرست میں شامل ہو۔ خواہ اس کا تعاون مجلس کے ساتھ کیا ہی ہو (تجنید فارم ایک کارڈ لکھ کر مرکز سے منگوایا جا سکتا ہے)
(مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

وقف جدید دفتر اطفال
کیا کوئی ہے؟

میرے بھائیو اور بہنو! اگر آپ کی عمر ابھی ۱۵ سال سے کم ہے تو اپنے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمۃ اللہ علیہ کی خواہش کے مطابق وقف جدید کا چندہ فوراً ادا کر کے اپنی جھولیاں برکت سے بھر لیں۔ کیا آپ میں سے کوئی ہے جو اس سعادت سے ابھی تک محروم ہے؟ خدا کرے کہ ایسا کوئی نہ ہو۔ اگر کوئی ایسا ہو تو فوراً حضور کی خواہش کو پورا کر دو۔ خواہ تھوڑے سے پیسے ہی چندہ وقف جدید میں ادا کرو۔
(سیکرٹری وقف جدید اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ضروری اعلان

احباب جماعت کی اطلاع کے لیے اعلان کیا جاتا ہے کہ چندوں کی جملہ رقوم۔ بنک ڈرافٹ چیک مع تفصیل افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام آنے چاہئیں۔ ناظر بیت المال آمد یا کسی اور ادارہ کے نام ایسی رقوم نہ بھجوائی جائیں۔
(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

خط و کتابت کرتے وقت
چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں
— مینجر —

درخواست دعا

خاکسار کی بیوی آج کل سانس کی تکلیف سے بیمار ہے اور حالت کافی خراب ہے اُن کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے
(منصور احمد مبشر ابن چوہدری مظفر الدین صاحب بنگالی مرحوم ۱۰۸/سی ماڈل ٹاؤن۔ لاہور)

تلاش گمشدہ

دارالعلوم شرقی سے رحمت بازار کی طرف آتے ہوئے ایک شلوار جس کا رنگ ہلکا نیلا ہے گم ہو گئی ہے جس صاحب کو ملی ہو برائے مہربانی مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچا دے۔
(اشفاق ٹیلرز رحمت بازار ربوہ)

بازیافتہ انگوٹھی

ایک سونے کی انگوٹھی نیو کیمپس میں واقع بارہ دری والی سڑک سے ملی ہے اس سے قبل بھی الفضل میں اعلان کروایا گیا تھا جس کی یہ انگوٹھی ہو نشانی بتلا کر خاکسار سے حاصل کریں۔
(چوہدری) عبداللطیف
(صدر محلہ دارالعلوم جنوبی ربوہ)

ایجنٹ حضرات کیلئے ضروری اعلان

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں حسب سابق اخبار الفضل شائع ہوتا رہے گا تاکہ جو احباب جلسہ سالانہ میں شامل نہ ہو سکیں انہیں جلسہ کی روئیداد سے اطلاع ہوتی رہے الفضل کے جملہ ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی جگہ الفضل کی بروقت تقسیم کرتے رہیں جن ایجنٹ صاحبان نے جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے آنا ہو وہ اپنے شہر میں اخبار کی تقسیم کا انتظام کر کے آئیں۔ امید ہے کہ جملہ ایجنٹ صاحبان اس بارے میں پورا پورا تعاون کریں گے۔
(مینجر الفضل ربوہ)

دماغی اور جلدی
امراض کے علاج اور مشورہ کیلئے
جلسہ سالانہ کے موقع پر اقصیٰ روڈ ربوہ پر ملیں۔
قاضی دواخانہ چک چھٹہ رجسٹرڈ حافظ آباد گوجرانوالہ

طب یونانی کی نئی ایجاد
کان درد کا فوری علاج
ہر گھر میں تکلیف کے وقت کی ساتھی
ایئر ڈراپس قیمت ۳/-
ساجد دواخانہ ربوہ

سرمہ طفیل
نظر کو تیز کرتا ہے
قیمت ۱۲ روپے (کورس تین عدد شیشی)
سفید موتیا کا علاج۔ دھند۔ جالا۔ ککرے آنکھوں سے پانی بہنا۔ نظر کی کمزوری۔ آنکھوں کی ہر بیماری کیلئے بے حد مفید۔
حکیم محمد طفیل رجسٹرڈ سابق صدر طبیہ کمیٹی جوہی حال۔ کوئٹہ کلاتھ گولبازار۔ ربوہ۔ ضلع جھنگ
رجسٹرڈ نمبر ۱۴۵۹۷-ھ

جرمن اور امریکن ہومیو پیتھک
دیالو کیمک ادویات سیلڈ بند اور کھلی گولیاں، ٹکیاں۔ ملک شوگر اور پوٹنسیاں
۱×۳۰-۳۰ تا ۱ لاکھ حاصل کرنے کیلئے پتہ یاد رکھیں۔
شاہ ہومیو پیتھک اسٹور ربوہ

زنگین فلموں کی ڈویلپنگ
پرنٹنگ
اور کیمرہ کی خرید و فروخت کیلئے
نوید آرٹ سٹوڈیو
ریلوے روڈ۔ ربوہ

ھوالشافی
دانتوں کی کیورز (CURES)

سیاہ رنگ دانت	(بلیک ٹیتھ کیور)	BLACK TEETH CURE
مسوڑھوں سے صرف خون آئے	(بلیڈنگ گمز کیور)	BLEEDING GUMS CURE
دانتوں کا گھن	(کیریز کیور)	CARIES CURE
مسوڑھے کا ناسور۔ بھگندر	(گمز فسٹولا کیور)	GUMS FISTULA CURE
بچوں کے بے ترتیب دانت	(اریگولر ٹیتھ کیور)	IRREGULAR TEETH CURE
دانت ہلتے ہوں	(لوز ٹیتھ کیور)	LOOSE TEETH CURE
مسوڑھوں سے خون یا پیپ آنا	(پائیوریا کیور)	PYORRHEA CURE
کریڑا۔ دانتوں پر میل	(سورڈیز کیور)	SORDES CURE
مسوڑھوں کا پھولنا	(سوالن گمز کیور)	SWOLLEN GUMS CURE
دانت پیلے۔ زردی مائل	(ییلو ٹیتھ کیور)	YELLOW TEETH CURE

میڈیکل سٹورز سے ۱۵/- فی کیور — خاص پتے —
کراچی صدر:۔ خواجہ میڈیکل سٹور بالمقابل ایمپریس مارکیٹ۔ لاہور:۔ بزمی بی کیمسٹ چوک انارکلی مال روڈ۔ پشاور:۔ علی برادرز کیمسٹ خیبر بازار۔ فیصل آباد:۔ کریم میڈیکل ہال گول امین بازار۔ ملتان:۔ الطاف میڈیکل ہال صدر بازار۔ کوئٹہ:۔ غفور میڈیکل سٹور سورج گنج بازار۔
کیورٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پروگرام شبینہ اجلاس بموقع جلسہ سالانہ

بتاریخ ۲۶ فتح ۱۳۶۱ ہش بمطابق ۲۶ دسمبر ۱۹۸۲ء

۷-۰۰ تا ۷-۰۵	تلاوت قرآن مجید	
۷-۰۵ تا ۷-۱۰	نظم	
۷-۱۰ تا ۷-۳۵	اسلامی آداب (سورۃ نور کی روشنی میں)	مکرم محمد اعظم صاحب اکسیر مربی انچارج ضلع گوجرانوالہ
۷-۳۵ تا ۸-۰۰	سیرت حضرت ابوہریرۃ رضؓ	مکرم عبدالرشید صاحب طاہر (درجہ خامسہ) جامعہ احمدیہ
۸-۰۰ تا ۸-۴۵	حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے حالیہ دورہ کے بارہ میں تاثرات	مکرم چوہدری محمد انور حسین صاحب (امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع شیخوپورہ
۸-۴۵ تا ۹-۰۰	صدارتی کلمات ودعا	صدر صاحب اجلاس

یہ اجلاس ۲۶ دسمبر کو نماز مغرب وعشاء کے فوراً بعد مسجد اقصیٰ ربوہ میں ہوگا۔ انشاء اللہ

(ناظر اصلاح وارشاد صدر انجمن احمدیہ (پاکستان) ربوہ)

جلدی امراض کے مریضوں کی توجہ کیلئے

انگلستان سے جلدی امراض کے ایک ماہر ڈاکٹر انشاء اللہ جلسہ سالانہ پر تشریف لا رہے ہیں وہ ۲۵ اور ۲۹ دسمبر کو صبح کے وقت فضل عمر ہسپتال میں جلدی امراض کے مریضوں کو مشورہ دیں گے۔ احباب فائدہ اٹھائیں۔

(چیف میڈیکل آفیسر)

ریپر پر مہر

ماہ نومبر۔ دسمبر ۱۹۸۲ء کے خالد اور تشحیذ خریداران کو بھجوائے جانیوالے رسائل کے ریپر پر سالانہ چندہ کے ختم ہونے کی مہر لگی ہوئی ہے۔ نیز خریداری نمبر بھی درج ہے۔ براہ کرم جلسہ سالانہ کے موقع پر ریپر ہمراہ لائیں تاکہ حساب وغیرہ کی پڑتال میں آسانی ہو۔

(مینجر خالد۔ تشحیذ ربوہ)

درخواست دعا

۲۲ نومبر ۱۹۸۲ء کو میرے خالہ زاد بھائی مکرم لطیف احمد صاحب طاہر کو چوٹ لگ گئی جسکی تکلیف ابھی تک جاری ہے لاہور جاکر ایکسرے کروایا گیا تو معلوم ہوا کہ ہڈی ٹوٹ گئی ہے جس کا اپریشن ہوگا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد کامل صحت عطا فرمائے۔ اپریشن کامیاب کرے اور اس کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

(منیر احمد دارالنصر غربی ربوہ)

جلسہ سالانہ کے مبارک موقعہ پر

دواخانہ حکیم نظام جان

آپکی خدمت میں حاضر ہوگا

جلسگاہ کے قریب چوک مسجد اقصیٰ میں عرصہ دو ماہ سے باقاعدہ کام شروع ہو چکا ہے

چوک مسجد اقصیٰ

حکیم انوار احمد جان۔ ربوہ

فون: ۵۵۸

ذخیرہ شدہ اجناس گندم

چاول چنے اور دالیں وغیرہ کے اناج دشمن کیڑوں مثلاً کھپرا سری کی مکمل تلفی کیلئے مؤثر گولیاں مندرجہ ذیل پتہ سے مل سکتی ہیں۔

فون نمبر ۴۱۲ قمر احمد عطاء

۲۲/۵ دارالرحمت شرقی الف ربوہ

(نزد مسجد بشیر)

جلسہ سالانہ کے ایام میں

پروگرام درس قرآن کریم

بمقام مسجد مبارک۔ بعد نماز فجر

۲۶ فتح۔ دسمبر: ان اللہ یامرکم بالعدل ..... سورۃ النحل: ۹۱
مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب

۲۷ " " وانذر عشیرتک الاقربین۔ سورۃ الشعراء: ۲۱۵
مکرم مولانا محمد شفیع اشرف صاحب

۲۸ " " وعباد الرحمن الذین ..... فرقان: ۶۴
خاکسار عبدالمالک خانصاحب

عالمگیر زبانوں کا اجلاس

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے شعبہ تحریک جدید کے تحت جلسہ سالانہ کے موقع پر ۲۷ دسمبر کو شام ۷ بجے عالمگیر زبانوں کا اجلاس مسجد اقصیٰ میں ہوگا۔ اس اجلاس میں بیرون پاکستان سے تشریف لانے والے مہمان اپنی اپنی زبان میں ایمان افروز واقعات بیان کریں گے جن کا اردو خلاصہ بھی بیان کیا جائے گا احباب جماعت اس اجلاس میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہوکر اجلاس کی رونق دوبالا کریں۔ (مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ضروری اعلان

ایسے دوست جو اپنے اور بزرگوں کے نام پر مختلف عمارتوں کی تعمیر میں چندہ دیتے ہیں تاکہ دعا کے لیے فہرستیں کندہ کردی جائیں تا آنے والے دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اگر کسی دوست کا نام کندہ ہونے سے رہ گیا ہو تو مہربانی فرماکر متعلقہ ادارے کو مطلع کریں تاکہ ان کا نام کندہ کروایا جائے۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

بیرون ملک سے تشریف لانیوالے احباب متوجہ ہوں

جلسہ سالانہ پر بیرون پاکستان سے تشریف لانے والے مہمان اپنے نام وکالت تبشیر میں درج کروائیں جلسہ کے ایام میں دفتر تبشیر ہر وقت کھلا رہے گا۔

(وکیل التبشیر)

ہنستے مسکراتے بچے گھروں کی رونق ہوتے ہیں بفضل خدا

نرینہ اولاد سے محروم، بے اولاد، مرض اٹھرا کی شکار دکھی عورتوں کا تسلی بخش علاج

اکسیر اٹھرا (گھر کا چراغ)

شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ

گولبازار ربوہ

مشہور دواخانہ

حکیم نظام جان مرحوم والا

خدمت کی راہوں پر رواں دواں

ایام جلسہ میں بھی

حاضر خدمت ہے

مینجر مشہور دواخانہ ربوہ

فون ۶۳۸

جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے با اعتماد ادارہ

ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز

دفتر ۵۲۱ ریلوے روڈ رحمت بازار

فون گھر ۴۳۱ بالمقابل ریلوے سٹیشن ربوہ کو یاد رکھیں